سوال

(195) كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٖ ٢٦ سے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٖ ٢٦ سورة الرحمن سے کیا مراد ہے۔ کل چیز میں فرشتے بھی شامل ہیں۔ یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرشتے اہل ہستی میں قابل فنا ہیں۔ مگر سب چیزوں کے ساتھ فنا نہ ہوں گے۔ کیونکہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَٱنشَقَّتِ ٱلسَّمَآءُ فَهِيَ يَوۡمَئِذٖ وَاهِيَةٞ ١٦ وَٱلۡمَلَكُ عَلَىٰٓ أَرۡجَآئِهَاۚ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٖ ثَمَٰنِيَةٞ ١٧

''آسمان پھٹ کر بوسیدہ ہوجائے گا۔ اور فرشتے آسمان کے کنارے پر کھڑے ہوجایئں گے۔'' اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ آسمان اور زمین کے برباد ہونے کے وقت بھی فرشتے موجود ہوں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص382

محدث فتویٰ